



سوال

(137) نماز عید میں امام کے پیچھے کھڑے ہونے کی کیفیت

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

منحفی نہ رہے کہ اس امر کا خیال و لحاظ ضروری ہے کہ مقلدین کے پیچھے نماز درست و صحیح ہے یا نہیں؟ اگر درست و صحیح ہے اور آدمی بیل گاڑی وغیرہ کی آمدورفت کے لیے ایک سڑک جنوباً و شمالاً لمبی بنی ہوئی ہے اور اکثر اوقات اس سڑک پر آدمی و گاڑی وغیرہ کی آمدورفت رہا کرتی ہے ایک میدان میں عین اسی سڑک پر بہت بڑا سایہ دار ایک پھل کا درخت ہے جس کے سبب سے درخت کے قریب پہنچ کر سڑک دو شاخہ ہو گئی ہے اور درخت کو بیچ میں رکھ کر درخت کے متصل پورب اور پچھم دونوں جانب سے درخت کو طی کر کے پھر مل گئی ہے اس درخت کے نیچے مصلیان اطراف و جوانب عیدین میں جمع ہو کر سڑک کی انھیں دونوں شاخوں پر صف باندھ کے عیدین کی نماز پڑھا کرتے ہیں از روئے شرع شریف اس سڑک پر نماز جائز ہے یا نہیں؟ سائل: بین اللہ سرکار۔ موضع چک۔ ڈاکخانہ تانور ضلع راجشاہی

الجواب بعون الوهاب بشرط صحیح السؤال

و علیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلوة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

اس صورت میں اس سڑک پر نماز باجماعت جائز ہے بشرطیکہ صفیں جو امام کے پیچھے ہیں باہم ملی ہوئی ہوں جیسا کہ صفوں کا دستور ہے اور بشرطیکہ امام کا حال دوبارہ رکوع و سجد وغیرہ مقتدیوں پر مشتبہ نہ ہو۔ اس صورت میں اس سڑک پر نماز باجماعت ناجائز ہونے کی کوئی وجہ معلوم نہیں ہوتی۔ اگر کوئی ناجائز کئے تو اس سے وجہ ناجائز دریافت کر کے اطلاع دیں کہ اس پر پھر غور کیا جائے۔ [1] واللہ تعالیٰ اعلم کتبہ محمد عبداللہ (3/ذی الحجۃ 1331ھ)

[1]۔ مصنف عبدالرزاق (3/141) مصنف ابن ابی شیبہ (1/430)

حدا ما عنہم والی اللہ اعلم بالصواب

مجموعہ فتاویٰ عبداللہ غازی پوری

کتاب الصلاة، صفحہ: 296



محدث فتویٰ